شائع کیا تھا۔ محمد عامر قمر نے مذکورہ مقالے کے ساتھ قاری طیب کی ایک تحریر ''بانی دارالعلوم'' بھی شامل کر کے زیرنظر کتاب مرتب کر دی ہے۔ پیش لفظ' ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری کا ہے جس میں علامہ سید مناظر احسن گیلانیؒ کی انشاپردازی اور اسلوب نگارش پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔

علامہ سید مناظر احسن گیلانیؒ کو اللہ تعالیٰ نے ذہن رسا' طبیعت اخاذ اور نکتہ آفرینی عطا فرمائی تھی۔ وہ کسی موضوع پر قلم اٹھاتے تو ان کے سامنے معلومات کا انبار اور ذہن میں افکار و خیالات کا ہجوم ہوتا۔ پھر چھوٹا سا عنوانِ مقالہ بھی ایک ضخیم تصنیف کی صورت اختیار کر لیتا۔ مولانا گیلانیؒ نے مختلف موضوعات: قرآن' حدیث' سیرت' فقہ' تاریخ' مذاہب عالم' تصوف' معاشیات' تعلیم و تربیت وغیرہ پر علمی و تحقیقی تصنیفات یادگار چھوڑی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے سیکڑوں مقالات مختلف علمی و تحقیقی رسائل و جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ ان تحریرات کو محفوظ کرنے اور ازسرنو مرتب کرنے کے لیے ''مجلس یادگار گیلانی'' کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور زیرنظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

زیرنظر مقالے کے علاوہ مولانا مناظر احسن گیلانیؒ نے بعدازاں سوانح قاسمی کے عنوان سے مولانا قاسم نانوتویؒ کے حالات زندگی پر ضخیم اور مبسوط کتاب تحریر کی' مگر زیرنظر تحریر کی اہمیت اپنی جگہ برقرار ہے۔ مولانا گیلانیؒ 'سوانح قاسمی کے مقدمے میں رقم طراز ہیں: ''انشا و علم نگاری کی ابتدا بھی القاسم ہی سے ہوئی تھی اور انتہا بھی القاسم پر ہو جائے''۔ مولانا گیلانیؒ نے اپنے مقالے کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے جسے فاضل مرتب نے پانچ ابواب (سوانح حیات پر ایک سرسری نظر' تالیفات و تصنیفات' سیرت جلیلہ کا ایک زریں ورق' حضرت قاسم العلوم کی فطرت سلیمہ' شاہ جہان پور کا میلہ خدا شناسی) کے عنوانات میں تقسیم کیا ہے۔ مولانا گیلانیؒ نے سیرت کا جو حسین مرقع تیار کیا ہے اس میں بانی دارالعلوم کا زہد و تقویٰ' علم و عرفان' اخلاص و للّٰہیت' کمال استغنا اور عشق حبیب کبریاؐ کی جھلکیاں نمایاں ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مولانا گیلانیؒ ان قدسی صفات حضرات کی سیرت کے عملی مظاہر پیش کرتے ہوئے قارئین کو بھی ان صفات سے متصف ہونے کی تلقین کرتے ہیں۔ کتاب عمدہ انداز میں شائع ہوئی ہے۔ (حافظ محمد سجاد تترالوی)

زندہ قائداعظم' منظور حسین عباسی۔ ناشر: بک مین' الشجر بلڈنگ' نیلا گنبد' لاہور۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

یہ کتاب قائداعظم پر مختلف کتابوں اور مضامین سے اخذ کردہ اقتباسات کا مجموعہ ہے۔ اقتباسات سے بقول مرتب ''قائداعظم کی ایک زندہ اور متحرک تصویر'' بنتی ہے۔ ہر اقتباس اپنی جگہ مکمل ہے اور اُس پر عنوان بھی